بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# برادرن اہلسنت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا دارالعلوم جامعہ اُویسیہ رضویہ سیرانی مسجد بہاولپور اللہ رب العزت اور اس کے پیارے محبوب کریم روف ورحیم ﷺ کے کرم اور حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان علامہ الحاج حافظ محمد فیض احمد اویسی رضوی نور اللہ مرقدہٗ کی روحانی توجہات سے علوم اسلامیہ کے فروغ کے لئے گذشتہ نصف صدی سے مصروف عمل ہے۔اس میں سینکڑوں طلباء رطالبات قدیم وجدید علوم سے مستفیض ہورہے ہیں۔ان کے قیام وطعام، تعلیم وتعلم اور تدریسی وغیر تدریسی عملہ کے مشاہرات ودیگر ضروری لوازمات پر لاکھوں روپے سالانہ خرچ ہورہے ہیں (علاوہ تعمیرات کے)

اس وقت اسلام دشمن قوتیں اسلام اور دینی مدارس کے خلاف جن سازشوں میں مصروف ہیں وہ ہر صاحب بصیرت مسلمان سے مخفی نہیں۔ان پُرکٹھن حالات میں جامعہ ہذا کو آپ جیسے مخلص دین کا درد رکھنے والے مخیر حضرات کے مالی تعاون کی اشد ضرورت ہے۔

حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان نور اللہ مرقدہٗ سے قدیمی تعلق ومحبت اور علوم اسلامیہ وعربیہ کے فروغ کے پیش نظر آپ کی اخلاقی اور مذہبی ذمہ داری ہے کہ برکتوں رحمتوں کے مہینے رمضان المبارک میں اپنے صدقات، زکوٰۃ سے اپنے اس ادارہ کی بھرپور معاونت فرما کر رسول کریم روف ورحیم ﷺ کے مہمانوں (طلباء وطالبات) کی کفالت میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کریں یقیناً آپ کے عطیات آپ کے لیے ذخیرہ آخرت اور صدقہ جاریہ ثابت ہونگے۔

(**نوٹ**) بیرونی حضرات رقم بذریعہ بینک ڈرافٹ جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور کے پتے پر روانہ کریں۔

آن لائن بھیجنے کی صورت میں بنام جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور مسلم کمرشل بنک عیدگاہ برانچ بہاولپور اکاونٹ نمبر مع برانچ کوڈ

1136-01-02-1328-2

والسلام

محمد فیاض احمد اویسی رضوی ناظم اعلیٰ دارالعلوم جامعہ اویسیہ رضویہ سیرانی مسجد بہاولپور پنجاب

رابطہ نمبر 03009684391_03006825931

Email:fayyazowaisi@gmail.com fayyazahmed113@yahoo.com

# رمضان کریم فضائل ومسائل، اہم واقعات اور شخصیات

افاضات:۔ حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان شیخ الحدیث الحاج حافظ محمد فیض احمد اویسی رضوی نور اللہ مرقدہٗ

محترم قارئین کرام زیرنظر آپ کا موجودہ شمارہ ''فیض عالم'' بہاولپور جب آپ مطالعہ فرما رہے ہونگے تو رمضانِ کریم کا پہلا عشرہ رحمت اپنی رحمتوں کی برسات کر کے مدینہ منورہ جاچکا ہوگا اور عشرۂ مغفرت کا آپ نے یقیناً آنسوؤں کی برسات کے ساتھ استقبال کیا ہوگا۔ جب موجودہ شمارہ آپ کے پاس آئے گا تو مدینے کا بھکاری الفقیر القادری محمد فیاض احمد اویسی مدینے کی گلیوں میں صدا دیتا پھر رہا ہوگا اور بابِ جبریل کے پہلو میں اشک بہا کر عرض گذار ہوگا یارسول اللہ ﷺ بہت سے عاشق تڑپتے چھوڑ آیا ہوں میں............شوال المکرّم ذیقعد / ستمبر کا شمارہ مدینہ منورہ میں اپنی رہائش گاہ پر ہی تیار کروں گا۔ باتیں بھی مدینے کی راتیں بھی مدینے کی وہیں بیٹھ کر آپ کو سناؤں گا عرض کروں گا آنے والا شمارہ ضرور مطالعہ فرمائیں۔ ہاں جو بات عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ ماہ صیام کے فضائل اور وظائف خصوصاً آپ کے لئے حضرت مفسر اعظم پاکستان حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ نے بہت عرصہ پہلے تحریر فرمائے تھے ضرور پڑھیں دیگر احباب کو پڑھائیں یقیناً بہت فائدہ ہوگا۔ (محمد فیاض احمد اویسی)

## فضائل رمضان

حضور نبی کریم ﷺ کے ارشادات کے مطابق رمضان المبارک صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بے حساب اجر ہے جیسا کہ فرمانِ خداوندی ہے

اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَھُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ (پارہ ۲۳، سورۃ الزمر، آیت ۱۰)

صابروں ہی کو ان کا ثواب بھرپور دیا جائے گا بے گنتی۔

اور حدیثِ پاک کے مطابق یہ غمخواری کا مہینہ ہے اور اس میں ایماندار کی روزی فراخ کردی جاتی ہے۔

## رحمت، مغفرت، نجات

ہمارے آقا و مولیٰ (ﷺ) کا فرمان ہے کہ رمضان شریف کا پہلا عشرہ رحمت کا ہے، دوسرا عشرہ بخشش ہے اور آخری عشرہ دوزخ سے نجات کا باعث ہے۔

## غلام کے لئے نرمی کا اجر

حدیث پاک کے مطابق اپنے غلام کے کام میں جو شخص روزہ اور رمضان کی وجہ سے نرمی کرے اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیتا ہے اور دوزخ سے نجات دیتا ہے۔اس حدیث پاک کی تشریح میں یہ بات علمائے کرام کے نزدیک محقق ہے کہ اپنے ہر ماتحت پر نرمی کرکے ہم یہ اجر پاسکتے ہیں۔اپنے ملازم ہوں، اولاد ہو یا بیوی یا کوئی ماتحت ہو اس پر روزہ کی وجہ سے کام اور مشقت کو کم کریں گے تو اسے روزہ ورمضان کے ساتھ لگاؤ پیدا ہوگا اور اس کا اجر نرمی کرنے والے کو بھی مل جائے گا۔

## پانچ خصوصیات

حضور ﷺ کا ارشاد پاک ہے میری امت کو رمضان میں پانچ باتیں عطا ہوئیں جو پہلے کسی امت کو نہ ملیں۔

(۱) روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۲) (رمضان میں) متکبر شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔

(۳) فرشتے روزہ دار کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں حتیٰ کہ وہ افطار کرلے۔

۴) اللہ تعالیٰ ہر روز جنت کو آراستہ کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ میرے بندوں سے جلد ہی تکلیف وکمزوری دور ہوجائے گی۔

(۵) رمضان کی آخری رات میں انہیں بخش دیا جاتا ہے۔

## جنت کے در کھلتے اوردوزخ کے بند ہوتے ہیں

☆ حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ (ﷺ) نے جب ماہ رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ایک روایت میں ہے کہ آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں اور سرکش شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔(بخاری ومسلم)

## روزہ کا ثواب

روزہ رکھنے کا اجر وثواب بہت نرالا واعلیٰ ہے کہ حدیث قدسی کے مطابق اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا (دینے والا) ہوں۔ایک تو یہ ظاہر ہے کہ روزہ کی حقیقت کا خدا کو ہی علم ہوتا ہے۔دوسرے روزہ دار کے کہ اسے اللہ تعالیٰ اپنا دیدار کرائے گا اور یہ بہت عظیم اجر ومرتبہ ہوگا۔اس کے علاوہ احادیث مبارکہ سے روزہ کا بہت ثواب ظاہر ہے جیسے ایک حدیث کے مطابق ایک کوا پیدا ہونے پر اڑنا شروع کرے اور ایک ہی سمت سیدھا اڑتا جائے اور اپنی موت مرے (کوے کی عمر بہت زیادہ ہوتی ہے) تو مرنے تک وہ جتنا فاصلہ طے کرسکتا ہے اتنی دور دوزخ سے اس شخص کو کردیا جائے گا جو ایک نفلی روزہ رکھتا ہے۔(احمد، بیہقی)

☆جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اس کے منہ کو دوزخ سے ستر برس کی راہ دور کردے گا۔ (بخاری، مسلم، نسائی)

یوں سارا رمضان المبارک کا سارا مہینہ فضیلت والا ہے مگر آخری عشرہ (عتق من النار) دوزخ سے آزادی کا ہے اس کی فضیلت کا ذکر احادیث میں بکثرت ہے۔ فقیر یہاں کچھ عرض کردیتا ہے۔

## جوچاھے که میری قبر منورھو؟

حضور انور سرکار دو عالم (ﷺ) ارشاد فرماتے ہیں کہ میری امت میں سے جو مرد یا عورت یہ خواہش کرے کہ میری قبر روشنی سے منور ہو تو اسے چاہیے کہ ماہ رمضان کی شب قدروں میں کثرت کے ساتھ عبادت الٰہی بجالائے تاکہ ان مبارک اور متبرک راتوں کی عبادت سے اللہ پاک اس کے نامۂ اعمال سے برائیاں مٹا کر نیکیوں کا ثواب عطا فرمائے۔

شب قدر کی عبادت ستر ہزار شب کی عبادتوں سے افضل ہے۔

## اکیسویں (۲۱) شب کے نوافل اور وظائف

اکیسویں (۲۱) شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر اور سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ اس نماز کے پڑھنے والے کے حق میں فرشتے دعائے مغفرت کریں گے۔

اکیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک بار اور سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے نماز ختم کرکے ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ انشاء اللہ عزوجل اس نماز اور شب قدر کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی بخشش فرمائے گا۔ ماہ رمضان کی اکیسویں شب کو اکیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھنا بھی بہت افضل ہے۔

## تیئسویں شب کے نوافل

ماہ مبارک کی تیئسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ پھر بعد سلام کے ستر مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مغفرتِ گناہ کے لئے یہ نماز بہت افضل ہے۔

تیئسویں شب قدر کو آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک دفعہ سورۂ اخلاص ایک بار پڑھے۔ پھر سلام کے بعد ستر مرتبہ کلمۂ تمجید پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے۔

## وظائف

تیئسویں شب کو سورۂ یٰسین ایک بار اور سورۂ رحمٰن ایک مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے۔

## پچیسویں شب کے نوافل

ماہ رمضان کی پچیس کی شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار سورۂ اخلاص پانچ پانچ بار ہر رکعت میں پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے کلمۂ طیبہ ایک سو دفعہ پڑھنا ہے۔ بارگاہِ رب العزت سے انشاء اللہ تعالیٰ بے شمار عبادت کا ثواب عطا ہوگا۔

ایضاً:۔ پچیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے بعد سلام کے ستر دفعہ استغفار پڑھے۔ یہ نماز بخششِ گناہ کے لئے بہت افضل ہے۔

ایضاً:۔ پچیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے اور بعد سلام کے ستر دفعہ کلمۂ شہادت پڑھنا ہے۔ یہ نماز واسطے نجات عذابِ قبر بہت افضل ہے۔

## وظائف

ماہ رمضان پچیسویں شب کو سات مرتبہ سورۂ دخان پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک اس سورۃ کے پڑھنے کے باعث عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔ اس شب سات مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا ہر مراد کے لیے بہت افضل ہے۔

## ستائیسویں شب کے نوافل

ستائیسویں شب کو بارہ رکعت نماز تین سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سورۂ قدر ایک ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو نبیوں کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔ (انشاء اللہ العظیم)

ایضاً:۔ ستائیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر تین تین دفعہ سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے سورۂ اخلاص ستائیس مرتبہ پڑھ کر گناہوں کی مغفرت طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام پچھلے گناہ اللہ پاک معاف فرمائے گا۔

ایضاً: ستائیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ تکاثر ایک ایک بار سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ اس نماز پڑھنے والے پر سے اللہ پاک موت کی سختی آسان کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس پر سے عذاب قبر بھی معاف ہو جائے گا۔

ایضاً: ستائیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے۔ سلام کے بعد ستر دفعہ یہ تسبیح معظم پڑھنی ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز کو پڑھنے والے اپنے مصلیٰ سے نہ اٹھیں گے کہ اللہ پاک ان کو اور ان کے والدین کے گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا کہ اس کے لئے جنت آراستہ کرو اور فرمایا کہ وہ جب تک تمام بہشتی نعمتیں اپنی آنکھ سے نہ دیکھ لے گا اس وقت تک موت نہ آئے گی۔ واسطے مغفرت یہ نماز بہت افضل ہے۔

ایضاً: ستائیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۂ الم نشرح ایک ایک بار سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام ستائیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ انشاءاللہ العظیم واسطے ثواب بے شمار عبادت کے یہ نماز بہت افضل ہے۔

ایضاً: ستائیسویں شب کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر تین تین دفعہ سورہ اخلاص پچاس پچاس مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام سجدہ میں سر رکھ کر ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اس کے بعد جو حاجت دنیاوی یا دینی طلب کرے وہ انشاءاللہ تعالیٰ بارگاہ باری تعالیٰ میں قبول ہوگی۔

## وظائف

ستائیسویں شب کو سورۂ ملک سات مرتبہ پڑھنی واسطے مغفرت گناہ بہت فضیلت والی ہے۔ ستائیسویں شب کو ساتوں حٰمٓ پڑھے یہ ساتوں حٰمٓ عذاب قبر سے نجات اور مغفرت گناہ کے لئے بہت افضل ہیں۔

ایضاً: ستائیسویں شب قدر کو سورۂ ملک سات مرتبہ پڑھنی واسطے مغفرتِ گناہ بہت فضیلت والی ہے۔

## انتیسویں شب کے نوافل

انتیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے، ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ بعد سلام کے سورۂ الم نشرح ستر مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز واسطے کامل ایمان کے بہت افضل ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دنیا سے مکمل ایمان کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

ایضاً: ماہ رمضان کی انتیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے درود شریف ایک سو دفعہ پڑھے۔ انشاءاللہ عزوجل اس نماز کے

پڑھنے والے کو دربار خداوندی سے بخشش اور مغفرت عطا کی جائے گی۔

## وظائف

ماہ رمضان کی انتیسویں شب کو سات مرتبہ سورۂ واقعہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ترقی رزق کے لئے بہت افضل ہے۔

ایضاً: ماہ رمضان کی کسی شب میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ سورۂ قدر پڑھنی بہت افضل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے سے ہر مصیبت سے نجات حاصل ہوگی۔

## جمعۃ الوداع کے نوافل

رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو بعدِ نماز جمعہ دو رکعت نماز اس ترتیب سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ زلزال ایک بار، سورۂ اخلاص دس مرتبہ دوسری میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ کافرون تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے دس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی تین مرتبہ سورۂ اخلاص پچیس مرتبہ بعد سلام کے درود شریف دس دفعہ پڑھے۔ اس نماز کے بے شمار فضائل ہیں اور اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت تک بے انتہا عبادت کا ثواب عطاء فرمائے گا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

## روزہ کے چند ضروی مسائل

☆ عرف شرع میں مسلمان کا بہ نیت عبادت صبح صادق سے غروبِ آفتاب تک اپنے آپ کو قصداً کھانے پینے اور جماع سے باز رکھنا ہے۔

☆ جھوٹ، چغلی، غیبت، گالی دینا، بیہودہ باتیں کرنا، کسی کو تکلیف دینا، وقت کے پاس کرنے کے لئے شطرنج، تاش کھیلنا یہ سب باتیں روزہ کو مکروہ کر دیتی ہیں۔ روزہ میں مسواک کرنا مکروہ نہیں جیسا کہ عام طور پر مشہور ہے۔

☆ تندرستی طبع کے لئے تیل لگانا سرمہ وخوشبو استعمال کرنا جائز ہے۔

☆ ایک شخص کی طرف سے دوسرا شخص روزہ نہیں رکھ سکتا۔

☆ بھول چوک کر کھا لینے، منہ بھر قے اور احتلام ہو جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆ سحری کے وقت مغالطہ میں کھا پی لینا کہ ابھی وقت باقی ہے مگر وقت نہیں تھا اسی طرح افطار کے وقت روزہ کھول لینا بادل کی وجہ مگر افطار کا وقت نہیں ہوا تھا دونوں صورتوں میں قضا واجب ہوگی۔

☆ عورتوں کو حیض کی حالت میں نماز، روزہ کی ادائیگی شرعاً منع ہے۔ نمازیں معاف ہو جائیں گی مگر روزے کی قضا لازم ہوگی۔

## صدقہ فطر

صدقہ فطر کی مقدار یہ ہے کہ گندم سوا دو سیر یا اس کی قیمت یہی صحیح وزن ہے جس کی تحقیق اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے فتاویٰ میں فرمائی ہے صدقہ فطر عید سے قبل دینا بھی جائز ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ عید کی صبح صادق ہونے کے بعد اور عید گاہ جانے سے پہلے ادا کرے صدقہ فطر کے مستحق وہی لوگ جو زکوٰۃ کے مستحق ہیں لیکن فی زمانہ آپ کی زکوٰۃ صدقات فطرات کے بہترین مستحق دینی مدارس کے طلباء کرام ہیں لہٰذا آپ جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور میں علوم دینیہ پڑھنے والے طلبہ/طالبات کی سرپرستی فرمائیں اور ان کی مدد و اعانت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ آپ کی تھوڑی توجہ سے اشاعت دین کا کام ہوگا۔

## طریقہ نماز عید الفطر

عید الفطر کی نماز واجب ہے پہلے نیت کریں یعنی نیت کی میں نے دو رکعت نماز عید الفطر مع زائد چھ تکبیروں کے واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ کی طرف پیچھے اس امام کے اللہ اکبر کہتے ہوئے کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور زیر ناف باندھ لیں اور ثناء یعنی ''سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ'' پڑھیں پھر دوسری اور تیسری مرتبہ کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور چھوڑیں اور چوتھی تکبیر میں ہاتھ باندھ لیں۔ پھر امام قرات کرے گا مقتدی خاموش رہیں اور پھر دوسری رکعت میں تلاوت کے بعد جب امام تکبیر کہے آپ بھی تکبیر کہہ کر پہلی دوسری تیسری مرتبہ کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں اور چوتھی تکبیر بغیر ہاتھ اٹھائے رکوع میں چلے جائیں بقیہ نماز حسب دستور ادا کریں اور بعد نماز اپنی جگہ خاموش بیٹھ کر خطبہ سنیں اور دعا کریں (اپنی تمام عبادات' صدقات اور حسنات' صوم وصلوٰۃ پر قبولیت کی مہر لگانے کے لیے اجتماعی طور پر درود و سلام بحضور سید الانام صلی اللہ علیہ وسلم پیش کرنے کے بعد) مصافحہ اور معانقہ کرنا سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور عید مسرت بھی.... اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم کے صدقے سب مسلمانوں کی جملہ عبادات کو منظور مقبول فرمائے۔ آمین۔

## تلاوتِ قرآن ایک حرف پر دس نیکیاں دعوت غوروفکر

رمضان المبارک نزول قرآن کا مہینہ ہے۔ اس میں مسلمانوں کا ذوق تلاوت کئی گنا ہو جاتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ جو قرآن پاک کا ایک حرف پڑھے گا اس کو دس نیکیاں ملیں گی، دس درجے بلند ہونگے اور دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے مثلاً سورۃ فاتحہ کے ایک سو چالیس حُروف ہیں جو اِس کو ایک مرتبہ پڑھے اُس کو ۱۴۰ x ۱۰ = ۱۴۰۰ چودہ سو نیکیاں ملیں گی، چودہ سو درجے بلند ہوں گے اور چودہ سو گناہ مٹیں گے۔ ۱۴۰۰ x ۳ = ۴۲۰۰ اب کل بیالیس سو نیکیاں من وجہ صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے ہو گئیں۔ دن رات کی پانچ نمازیں فرض ہیں جن کی کل تعداد رکعت (فجر کی چار، ظہر کی بارہ، عصر کی

آٹھ، مغرب کی سات، عشاء کی سترہ) اڑتالیس ہے۔ ہر نماز کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے یعنی چوبیس گھنٹوں میں اڑتالیس مرتبہ پڑھنا ہے۔ ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب بیالیس سو نیکیاں بنی تھیں تو ۴۲۰۰ x ۴۸ = ۲۰۱۶۰۰ کل نیکیاں دو لاکھ سولہ سو ہو گئیں۔ یہ تو پانچ نمازوں میں صرف سورۃ فاتحہ کا ثواب ہے اگر ثنا، تعوذ، تسمیہ سورت ملانے کا تکبیرات وغیرہ کا ثواب ملایا جائے تو کتنا ثواب جمع ہو جائے گا۔ ادھر یہ حالت کہ کسی کا دس بیس ہزار روپیہ ضائع ہو جائے تو انسان پریشان ہو جاتا ہے، بیمار ہو جاتا ہے حتیٰ کہ ہارٹ اٹیک ہو جاتا ہے، یہاں لاکھوں نیکیاں روزانہ ضائع ہو جاتی ہیں، اٹیک کیوں نہیں ہوتا؟ ان نیکیوں کی قیمت کا اندازہ تو آخرت میں لگے گا جب صرف ایک نیکی کی ضرورت پڑے گی۔ اللہ تعالیٰ انسان کو فرمائے گا اگر ایک نیکی تجھ کو کوئی دے دے تو تیری بخشش ہو جائے گی۔ وہ نیکی لینے کے لئے اپنی ماں کے پاس باپ کے پاس، بہن بھائیوں کے پاس جائے گا لیکن کہیں سے بھی ایک نیکی نہ ملے گی تو اس وقت قرآن کی عظمت کا پتہ چلے گا۔ (حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ کے رسالہ ''قرآنی آیات میں گفتگو'' سے اکتساب)

## واقعات رمضان المبارک

### جنگ بدر

غزوات میں بدر کی جنگ بہت مشہور ہے حق و باطل کے درمیان یہ پہلا معرکہ پیش آیا جیسے قرآن پاک میں یوم الفرقان کے نام سے یاد کیا گیا ہے جو ۱۷ رمضان المبارک ۲ھ کو مدینہ منورہ سے تقریباً اسی میل دور مکہ مکرمہ کی جانب بدر کے مقام پر لڑی گئی۔ مسلمانوں میں صرف (۳۱۳) تین سو تیرہ جان نثار تھے پورے لشکر میں صرف دو گھوڑے ستر اونٹ تھے۔

### لشکر کفار

جبکہ کفار و مشرکین کی تعداد ایک ہزار تھی۔ جن میں قریش کے نو سردار اور جنگجو مشہور زمانہ بہادر، تلوار زنی کرنے میں مہارت رکھنے والے تھے جنگی سامان میں ایک سو گھوڑے اور چھ سو زرہیں تھیں اونٹ کثرت سے تھے مگر خدا کی شان کہ اتنے بڑے لشکر کو مسلمانوں نے ذلت آمیز شکست دی۔ مسلمان کو فتح مبین حاصل ہوئی۔ اس غزوہ میں ہزاروں فرشتوں نے کفار کو واصل جہنم کیا۔

### فتح مکہ

ہجرت کے آٹھویں سال ۲۱ رمضان المبارک مطابق جنوری ۶۳۰ء کو فتح مکہ ہوا ہمارے حضور کریم ﷺ کو اپنے آبائی شہر مکہ سے جس بے سرو سامانی کے ساتھ ہجرت کرنے پر مجبور کیا گیا تھا آپ اور آپ کے غلاموں پر مکہ کی زمین تنگ کر دی گئی تھی بے شمار صحابہ کرام و صحابیات کو تہہ تیغ کیا گیا جس شہر میں آپ پر ظلم جبر اور بربریت کی انتہاء کر دی گئی آج اسی شہر میں بارہ

ہزار صحابہ کرام کا لشکر لیکر فاتحانہ شان سے داخل ہوئے مگر اس شان سے کہ اپنی اونٹنی پر سر انور جھکائے سورۃ فتح کی تلاوت فرمارہے تھے اپنی لشکر کو بھی ہدایات جاری فرمائی جو ہتھیار پھینک دے اور جو خانہ کعبہ میں پناہ لے جو حکیم بن حزام کے گھر پناہ لے اسے قتل نہ کیا جائے۔ بھاگنے والے کا پیچھا نہ کیا جائے۔ زخمی اور قیدی قتل نہ کیا جائے آپ کی فوج جب شہر میں داخل ہوگئی تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے دستہ سے کچھ کفار نے مقابلہ کیا پھر بھاگ گئے۔ دو صحابی حضرت زبن جابر فہری اور حضرت حنیس بن خالد بن ربیعہ رضی اللہ عنہما شہید ہوئے اور ۲۸ کافر مارے گئے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ شریف میں پہنچے تو ۳۶۰ بت پڑے ہوئے تھے آپ اپنی کمان کی لکڑی سے بت توڑتے جاتے تھے اور یہ آیت مبارکہ تلاوت فرماتے جاتے تھے۔

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۔

یعنی حق آگیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل ہی تو مٹنے والا ہے۔

پھر آپ نے شکرانے کے نوافل ادا فرمائے۔ اور قریش مکہ جنہوں نے ظلم و جبر بربریت کی انتہاء کردی تھی آج انہیں عام معافی کا اعلان فرمایا۔

## اس ماہ کی چند شخصیات

## ام المؤمنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

محبوبہ محبوب خدا اُم المومنین سیدہ طاہرہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا عورتوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والی خاتون، تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باوفا اطاعت شعار بیوی، مسلمانوں کی ''ماں'' ہیں۔ اُم المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جتنا رشک مجھے سیدہ خدیجۃ الکبریٰ پر تھا کسی بیوی پر نہ تھا۔

بقول ابن اسحٰق اسلام کی سچی مشیر تھیں، نکاح کے بعد ۲۴ سال مختارِ کائنات (صلی اللہ علیہ وسلم) کی خدمت کی۔ ۱۰ رمضان المبارک (سن ۱۰ بعثت نبوی) کو مسلمانوں کی غمگسار ماں خدا کے محبوب کی وفادار اطاعت شعار بیوی نے داعیٔ اجل کو لبیک کہا مکہ مکرمہ کے عظیم الشان قبرستان جنت المعلی میں آپ کا مزار مبارک ہے۔

## امیرالمؤمنین سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

امام المشارق والمغارب اسد اللہ خلیفہ رابع حضرت علی شیرِ خدا کرم اللہ وجہہ الکریم آپ کی ذات مجمع صفات تھی۔ عشرۂ مبشرہ میں شامل اور سلسلۂ مواخات میں امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ بولے بھائی ہیں۔ سلاسل روحانیہ کے تاجدار، علم وفضل فصاحت

وبلاغت کے شہریار، خاندان بنو ہاشم کے چشم و چراغ جو کعبہ کے متولی ہونے کی بناء پر سارے عرب میں ممتاز شمار کئے جاتے ہیں۔

## ولادت

۱۳ رجب المرجب عام الفیل جمعۃ المبارک مکہ معظمہ بیت اللہ شریف میں ہوئی سرور کونین نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کا نام علی رکھا آپ کے والد کا نام ابوطالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف ہیں آپ نسب کے اعتبار سے حضور تاجدار کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی چچازاد بھائی ہیں۔ آپ کی کنیت ابوتراب اور لقب مشہور حیدر کرار ہے آپ کی تعلیم و تربیت معلم کائنات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آغوش رحمت میں ہوئی جب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان نبوت فرمایا تو اس کے ایک دن بعد آپ مشرف بہ ایمان ہوئے اس وقت آپ کی عمر گیارہ برس تھی اس طرح بچوں میں سب سے پہلے قبول اسلام کا شرف آپ کو حاصل ہو۔ ابوطالب کی تنگدستی کی وجہ سے بچپن ہی سے آپ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زیرِ تربیت آگئے اور تمام جاہلانہ آلائشوں سے پاک رہے۔

## فضائل

آپ کے فضائل و مناقب کا تو شمار ہی نہیں حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان میں قرآن مجید کی ۳۰۰ آیات مبارکہ نازل ہوئیں۔ حضرت امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس قدر احادیث مبارکہ سے حضرت علی المرتضیٰ کی فضیلت ثابت ہوتی ہے کسی دوسرے صحابی کی نہیں ہوئی۔

☆ حضور سید کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مخاطب ہو کر فرمایا تمہاری حیثیت میرے ساتھ ایسی ہے جیسے ہارون کی موسیٰ کے ساتھ مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (علیٰ نبینا علیھم السلام) (ترمذی)

اور فرمایا نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

☆ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں۔ (ترمذی شریف)

☆ اور فرمایا جس کا میں مولا ہوں علی بھی اس کے مولا ہیں۔ (احمد)

☆ اور فرمایا میں حکمت کا گھر اور علی اس کے دروازے ہیں (ترمذی)

☆ اور فرمایا منافق علی سے محبت نہیں رکھتا اور مؤمن علی سے بغض نہیں رکھتا۔ (ترمذی)

☆ اور فرمایا جس نے علی کو گالی دی اس نے مجھے گالی دی۔ (احمد)

☆ اور فرمایا علی کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے۔ (ترمذی) (صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم۔ وکرم اللہ وجہہ الکریم)

فردوس الاخبار میں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ علی رضی اللہ عنہ ماحی السیئہ ہیں اور علی کی دشمنی اتنا زبردست گناہ ہے کہ نیکیاں اس کے گناہ نہیں مٹا سکتیں۔

## شہادت

مغربی اطراف سے لے کر سمرقند و بخارا تک کی عظیم الشان سلطنت کا حکمران خدائے قدوس کا ہر آن تابع فرمان سلاسل فقہیہ وروحانیہ کا مسلم سلطان شاہ مرداں شیر یزداں عبدالرحمٰن ابن ملجم ثانی شیطان بدبخت کے ہاتھوں ۲۱ رمضان المبارک ۴۰ھ کو درجہ شہادت سے فائز المرام ہوا۔ نجف اشرف میں آپ کا مزار ہے۔

## سیدہ خاتونِ جنت رضی اللہ عنہا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چوتھی صاحبزادی کا نام نامی سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھا اور ان کی ولادت مبارک سنہ ۴۱ نبوی میں ہوئی۔

سیدۃ النساء جگر گوشۂ امام الانبیاء بانوئے فاتح خیبر شیر خدا خاتونِ جنت سیّدہ طیبہ طاہرہ زاکیہ راضیہ عالمہ فاضلہ صابرہ شاکرہ صائمہ حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا، حسنین کریمین کی والدہ مکرمہ کے فضائل ومناقب بیان کرنے میں زندگیاں تو ختم ہوسکتی ہیں مگر اوصاف شمار نہیں ہوسکتے۔

☆ ام المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں فاطمہ ماسوائے منصب نبوت کے اپنے والد ماجد کے بے پایاں کمالات کی مظہر اتم تھیں۔

☆ حدیث صحیح میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شان یوں بیان ہوئی ہے

"فاطمة سيدة نساء اهل الجنة الحسن والحسين سيد شباب اهل الجنة"

یعنی فاطمہ جنتی عورتوں کی سردار ہے حسنین کریمین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔

☆ صحیح روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

"فاطمة بضعة منى من اذا ها فقد اذانى ومن البغضها فقد ابغضنى"

فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے جس نے اسے تکلیف پہنچائی اس نے مجھے تکلیف دی جس نے اس کو ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا۔

☆ارشادِ گرامی ہے

''ان اللّٰہ یغضب فاطمۃ ویرضیٰ برضیٰ برضاھا''

بلاشبہ اللہ تعالیٰ فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے غضب سے غضب فرماتا ہے اور ان کی رضا کے ساتھ راضی ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی عفت مآبی کے طفیل ہماری بہنوں، ماؤں کو وہی شرم وحیا عطا کرے تاکہ گود میں پلنے والے بچے امام المصلحین جیسی صلح پسندی اور امام الشہداء رضی اللہ عنہما کی مجاہدانہ روش سے بہرہ ور ہوسکیں۔ کائنات کی مخدومہ نسوانی عروج وارتقاء کی بانیہ جس کی عفت وعصمت توکّل ورضا صبر وقناعت تواضع وانکساری پر دنیائے حق شناس آج تک وجد کررہی ہے۔

## وفات شریف

سہ شنبہ کی رات کو ۳ رمضان شریف کو ۱۱ھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال سے چھ ماہ بعد سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس دنیائے فانی سے کوچ فرمایا مشہور اور صحیح قول یہی ہے۔

## ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

محبوبۂ محبوب کردگار ام المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے اندر بچپن سے ہی ہوشمندی وروشن دماغی ایسی صفات پائی جاتی تھیں۔ جب مخزن علم وحکمت منبعِ رشد وہدایت کی رفاقت میں حاضر ہوئیں تو رہی سہی کمی بھی پوری ہوگئی (ایک مرتبہ حضرت عمرو بن عاص نے امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آپ کو دنیا میں سب سے زیادہ کون عزیز ہے۔ فرمایا ''عائشہ'' اور مردوں میں فرمایا عائشہ کے باپ صدیق اکبر (رضی اللہ عنہ)

## فضائل

آپ کی فیاضیاں اور سخاوتیں ضرب المثل تھیں۔ ایک مرتبہ ابن زبیر نے ایک لاکھ درہم بھیجے آپ نے چند گھنٹوں میں انہیں راہ خدا میں خیرات کردیا۔

پاکدامن بی بی صاحبہ اپنے فضائل ومناقب کی رو سے ماسوائے چند صحابۂ کرام کے تمام صحابیات وصحابہ سے افضل تھیں۔

☆امام زہری فرماتے ہیں ''اگر تمام مردوں اور امہات المومنین کا علم جمع کیا جائے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا علم ان سے زیادہ ہے۔

☆حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم صحابیوں کو اگر کسی مسئلہ میں مشکل درپیش آتی تو ہم اپنی ماں عائشہ کے پاس چلے جاتے آپ فوراً اسے حل فرمادیتیں۔

غرض یہ کہ آپ تفقہ فی الدین، قوت اجتہاد و سلیقہ تنقید، ضبط واقعات، صرف درایت، صحت فکر و اصابت رائے میں آپ کا مرتبہ بلند تھا۔ طبقہ رواۃ میں آپ تیسرے منصب پر فائز تھیں۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ۲۲۱۰ احادیث مقدسہ روایت کر کے اپنی برتری کا سکہ بٹھادیا۔

## واقعہ افک

سن ۵ ہجری میں ام المؤمنین سیدہ بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر منافقین نے تہمت لگائی مدینہ منورہ میں ایک طوفان بدتمیزی کھڑا کیا گئی دنوں تک وحی کا نزول نہ ہوا ایک دن نبی پاک ﷺ نے ممبر پر کھڑے ہو کر خطبہ میں ارشاد فرمایا

وَاللّٰهِ مَاعَلِمْتُ اَهْلِیْ اِلَّا خَیْرًا (بخاری ج ۲)

کہ اللہ کی قسم میں اپنی اہلیہ کے بارے بہتر جانتا ہوں۔

اس کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی پاک دامنی کے متعلق قرآن کریم میں سورہ نور کی دس آیات نازل ہوئیں (تفصیل کے لیے فقیر کی کتاب ''شرح حدیث افک'' کا مطالعہ کریں)

## تاریخ وصال

مسلمانوں کی عفت مآب مقدس ماں نے ۱۷ رمضان ۵۸ھ میں وصال فرمایا اور مدینہ منورہ کے عظیم الشان قبرستان جنت البقیع میں مدفون ہیں۔

## سیّدنا بوعلی قلندرؒ

حضرت شیخ شرف الدین بوعلی قلندر پانی پتیؒ کا نسب چند واسطوں سے حضرت امام اعظم ابوحنیفہؒ سے جاملتا ہے۔ ابتدائی عمر میں تمام علوم ظاہری حاصل کر لئے اور بیس سال تک دہلی میں قطب مینار کے پاس درسِ نظامی دیتے رہے۔ اہلِ علم طبقہ میں آپ صفِ اول کے علماء میں شمار کئے جاتے ہیں۔ ایک روز عالم جذب وسکر میں تمام کتابیں دریا میں ڈال دیں اور آبادی کو چھوڑ کر ویرانے کو منتخب کیا۔ اعضاء شکن مجاہدے کئے بہت ایام استغراق کی کیفیت میں دریائی پانی میں کھڑے کھڑے گزارے اور مچھلیاں آپ کی پنڈلی کا تمام گوشت کھا گئیں۔ ایک روز ہاتف غیب نے آواز دی بوعلی پانی سے نکل! ہم نے تجھ سے بہت اہم کام لینے ہیں۔ آپ نے عرض کی میں دریائے محبت سے خود نہیں نکلوں گا اگر نکالنا ہے تو نکال دے بعض تذکرہ نگاروں کے بیان کے مطابق حضرت مولیٰ علی مشکل کشا کرم اللہ وجہہ الکریم تشریف لائے اور اپنے فیوض سے بہرہ ور فرمایا اسی لئے آپ کو بوعلی قلندر کہا جاتا ہے۔ روحانیت کی تعلیم کے ساتھ ساتھ آپ نے تبلیغ اسلام میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ جتنے راجپوت مسلمان آج نظر آتے ہیں یہ سب حضرت کی نگاہ ناز کے گرویدہ بن کر دولتِ اسلام سے مالا مال

ہوئے۔

## تاریخ وصال

۱۷رمضان المبارک ۲۴ے۷ھ ہے۔

## سیدنا امام عبداللہ ابن مبارک حنفی رحمۃ اللہ علیہ

بلند پایہ فقیہہ اور عظیم المرتبت محدث بقول امام نووی وہ امام جس کی امامت وجلالت ہر باب میں، جس کے ذکر سے خدا کی رحمت نازل ہوتی ہے، جس کی محبت سے مغفرت کی امید جاسکتی ہے۔ آپ کے ہم عصر فقہاء ومحدثین کرام آپ کو امیر المومنین فی الحدیث کے نام سے یاد کیا کرتے تھے۔ حضرت سیدنا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے لائق شاگرد تھے۔ ہمہ صفت موصوف اور عوام وخاص میں مقبول تھے۔

## دلوں کا بادشاہ

عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کے استاد حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ انہیں عالم المشرق والمغرب کہنے کا حکم فرماتے تھے اور جن کے تلامذہ میں حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگ موجود ہیں۔ وہ ایک مرتبہ شہر رقہ میں تشریف لائے اتفاق سے ان دنوں خلیفہ ہارون الرشید بھی وہیں مقیم تھے، امام صاحب شہر میں داخل ہوئے تو لوگ دیوانہ وار ان کی طرف دوڑے، ایک شور وغوغا بلند ہوا، فضا پر غبار چھا گیا۔ خلیفہ ہارون الرشید کی بیوی نے محل کی چھت پر چڑھ کر دیکھا تو پوچھا کیا بات ہے؟ بتایا گیا کہ خراسان سے ایک عالم دین تشریف لا رہے ہیں ان کے استقبال میں مخلوقِ خدا جمع ہے وہ حیران ہوکر بولی کہ حقیقت میں بادشاہ تو یہی بزرگ ہیں ہارون تو ڈنڈے کے بغیر لوگوں کو جمع ہی نہیں کرسکتا۔ اعلیٰ درجہ کے متقی، عابد، شب زندہ دار کریم النفس، خوش اخلاق، مذہب حنفی کی لامحدود نشر واشاعت کرتے ہوئے یکم رمضان المبارک ۱۸۱ھ کو بمقام ہیت انتقال فرمایا۔

## علامہ مفتی محمد صالح اویسی رحمۃ اللہ علیہ

آپ ۱۳ صفر ۱۳۷۳ھ مطابق 1953ء کو حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان حافظ محمد فیض احمد اویسی نور اللہ مرقدہٗ کے علمی گھرانے بستی حامد آباد، ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔

## ابتدائی تعلیم

قرآن پاک ناظرہ حفظ القرآن مدرسہ اویسیہ منبع الفیوض حامد آباد میں حاصل کی۔ بعدازاں ۱۹۵۸ء میں پرائمری بستی کے قریبی اسکول سے پاس کیا۔ درس نظامی کی اکثر کتب اور دورہ حدیث اور علم المیراث جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور میں اپنے

عظیم والد گرامی سے پڑھا۔

## بیعت

سلسلہ اویسیہ میں بیعت حضرت خواجہ سلطان بالا دین نور اللہ مرقدہٗ (شاہ پور شریف) کے دست حق پرست پر کی جبکہ سلسلہ قادریہ اویسیہ کے تمام اوراد و وظائف کی اجازت اپنے والد گرامی سے حاصل تھی۔ تادم آخر قرآن پاک اور دلائل الخیرات، درود مستغاث، دعا حزب البحر کی سعادت و تلاوت حاصل رہی۔

## جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور کی نظامت اور دارالافتاء کی ذمہ داری

اپنے قبلہ و کعبہ والد گرامی قدس سرہٗ کے حکم پر 1975ء میں مسند افتاء جامعہ اویسیہ رضویہ پر جلوہ گر ہوئے۔ اپنی شہادت سے ایک دن قبل تک فتویٰ نویسی کا سلسلہ جاری رہا۔ پاکستان کی عدالتوں میں ان کا فتویٰ فیصلہ کی حیثیت رکھتا تھا۔ بہاولپور کی عدالتیں، ہائی کورٹ، سول کورٹ کے شرعی معاملات کے مقدمات کا فیصلہ مفتی محمد صالح اویسی کے فتویٰ پر ہوتا تھا۔ درس نظامی کی اکثر کتب کی تدریس خود فرماتے۔

ایک عرصہ تک تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان، جماعت اہلسنت، میلاد مصطفیٰ کمیٹی ضلع بہاولپور کے ناظم اعلیٰ رہے۔

## شہادت

۲۰ رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ کو ٹریفک حادثہ میں شہید ہوئے۔ دوسرے روز جمعۃ المبارک سہ پہر ۳ بجے ان کا جنازہ بہاولپور کی مرکزی عیدگاہ میں ادا کیا گیا ہزاروں افراد نے جنازہ میں شرکت کی جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور میں اپنی محترمہ والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا کے پہلو میں آسودہ خاک ہوئے۔

## اس ماہ کے اہم واقعات

یوں تو رمضان المبارک کا لمحہ لمحہ یادگار ہے لیکن کچھ ایسے واقعات ہیں جو تاریخ کے اوراق میں ہمیشہ یاد رکھے گئے ہیں چند ایک کا ذکر قارئین کرام کے ذوق مطالعہ کے لیے حاضر ہیں

☆ ایک تحقیق کے مطابق اس ماہ کی تین تاریخ کو جد الانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام پر صحیفے نازل ہوئے۔

☆ چھ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات،

☆ ۱۳ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل،

☆ ۱۸ کو حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور نازل ہوئیں۔

☆۲۱ کو امام الانبیاء علیہ التحیہ و الثناء پر قرآن مجید نازل ہوا۔

☆اسی طرح کی ۲۱/۲۳/۲۵/۲۷/۲۹ کی راتوں میں کوئی رات لیلۃ القدر شریف۔

☆یکم رمضان المبارک ۱ھ کو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی۔

☆بعض روایات کے مطابق رمضان المبارک ۲ھ کو بوقت ظہر مدینہ منورہ میں تحویل قبلہ کا حکم نازل ہوا۔

☆۱۵ رمضان المبارک ۳ھ کو مدینہ منورہ میں سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے ہاں امام عالی مقام سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت باسعادت ہوئی۔

☆رمضان المبارک ۴ھ کو مدینہ منورہ میں شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا۔

☆۲۰ رمضان المبارک ۸ھ کو فتح مکہ ہوا۔ حق آیا باطل مٹ گیا حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ معظمہ کو بتوں سے پاک فرمایا۔

☆رمضان المبارک ۹ھ کو آیت ربواء (سود کی حرمت) نازل ہوئی۔

☆اسی ماہ ۱۰ھ میں غزوہ تبوک پیش آیا۔

☆اسی ماہ ۲۶ھ کو مسجد نبوی شریف کی توسیع ہوئی۔

☆اسی ماہ ۳۴ھ کو اہل کوفہ نے بغاوت کردی۔

☆اسی ماہ ۳۷ھ میں مسلمانوں سے خوارج کی جنگ ہوئی۔

☆اسی ماہ ۱۳۳۶ھ کو پہلی جنگ عظیم کا آغاز ہوا۔

☆اسی ماہ کی ۲۷ ویں شب کو ۱۳۶۶ھ 1947ء میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔

## تواریخ وصال

☆۱۰ رمضان المبارک سن ۱۰ بعثت نبوی سیدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ (ام المؤمنین) رضی اللہ عنہا کا وصال مکہ مکرمہ میں ہوا۔

☆۳ رمضان المبارک حضرت سیدۃ النساء خاتون جنت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا۔

☆۲۰ رمضان المبارک ۲ھ حضور اکرم کی صاحبزادی سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ۔

☆۱۷ رمضان المبارک ۵۷ھ کو سیدہ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

☆اسی ماہ ۹۵ھ کو ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا۔

☆اسی ماہ ۱۱ھ میں سیدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا۔

☆اسی ماہ ۱۸ھ کو صحابی رسول ﷺ حضرت سہل بن عمرو رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا۔

☆اسی ماہ ۳۲ھ کو حضور اکرم ﷺ کے چچا سیدنا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا۔

☆اسی ماہ ۳۳ھ کو صحابی رسول ﷺ حضرت مقداد بن الاسود رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی۔

☆۲۰ رمضان المبارک ۶۱ھ کوفہ کی جامع مسجد میں حضرت مولا کائنات شیر خدا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کی شہادت ہوئی۔ سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ کو خلیفہ منتخب کیا گیا۔

☆اسی ماہ ۵۳ھ کو زیاد بن سفیان کا انتقال ہوا۔

☆اسی ماہ ۵۴ھ میں شاعر دربار رسالت مآب ﷺ حضرت سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا مدینہ منورہ میں وصال ہوا۔

☆یکم رمضان المبارک ۱۸۱ھ کو بمقام ہیت سیدنا امام عبداللہ ابن مبارک حنفی رحمۃ اللہ علیہ۔

☆۱۷ رمضان المبارک ۷۲۴ھ کو سیدنا بو علی قلندر رحمۃ اللہ علیہ (پانی پت)

☆اسی ماہ مبارک ۱۳۵ھ میں سیدہ حضرت رابعہ بصریہ رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا۔

☆۹ رمضان المبارک ۱۲۰ھ حضرت خواجہ حبیب عجمی علیہ الرحمۃ۔

☆۹ رمضان المبارک ۱۷۴ھ حضرت داود طائی علیہ الرحمۃ۔

☆۳ رمضان المبارک ۲۵۳ھ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ۔

☆۱۸ رمضان المبارک ۲۵۷ھ حضرت یحییٰ بن معاویہ علیہ الرحمہ۔

☆۲۷ رمضان المبارک ۷۲۱ھ خواجہ عزیزان رامتینی علیہ الرحمۃ۔

☆۱۸ رمضان المبارک ۷۵۷ھ شیخ نصیر الدین چراغ دہلوی علیہ الرحمۃ۔

☆۱۴ رمضان المبارک ۹۷۰ھ حضرت سید محمد غوث علیہ الرحمۃ۔

☆۱۰ رمضان المبارک قاضی حمید الدین ناگوری علیہ الرحمۃ۔

☆۱۰ رمضان المبارک حضرت سید معصوم شاہ قادری علیہ الرحمۃ۔

☆۱۴ رمضان المبارک سندھ عظیم بزرگ شاعر ہفت زبان حضرت سچل سرمست (رانی پور) علیہ الرحمۃ۔

☆اسی ماہ حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

☆۳ رمضان المبارک ۱۳۹۱ھ حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ (گجرات)

☆۱۷ رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ شیخ الاسلام خواجہ قمر الدین سیالوی علیہ الرحمۃ (سیال شریف)

☆۲۵ رمضان المبارک غزالی زماں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمۃ (ملتان شریف)

☆استاذ العلماء مولانا عبدالکریم اعوان علیہ الرحمۃ (امین آباد) کا وصال اسی ماہ ہوا۔

☆۱۰ رمضان المبارک حضرت پیر منظور شاہ صاحب قادری (بستی نور شاہ فتح پور کمال)

☆۱۵ رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ ۲۶ راگست ۲۰۱۰ء جمعرات حضور مفسر اعظم پاکستان فیض ملت علامہ الحاج حافظ محمد فیض احمد اویسی رضوی نور اللہ مرقدہٗ کا بہاولپور میں وصال ہوا۔

☆۴ رمضان المبارک ۱۴۲۴ھ مولانا عبدالکریم ابدالوی علیہ الرحمۃ (خانقاہ ڈوگراں)

☆۲۰ رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ جمعرات کو مفتی محمد صالح اُویسی ٹریفک حادثہ میں شہید ہوئے۔

# حضور فیض ملت بحیثیت مجاہد تحریک پاکستان

۲۷ رمضان المبارک ۱۴ اگست کو ۱۹۴۷ء کو اسلامی جمہوریہ پاکستان دنیا کے نقشے پر وجود میں آیا اس کے قیام کے لئے علماء ومشائخ اہلسنت نے بھرپور کردار ادا کیا۔

حضرت علامہ مولانا محمد فیض احمد اویسی نوراللہ مرقدہٗ کے والد محترم حضرت مولانا نور احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ اور آپکے برادر اکبر جام الٰہی بخش اویسی صاحب نے تحریک پاکستان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ہر محاذ پر ہندو سکھوں کا مقابلہ کیا۔ قیام پاکستان کے وقت قبلہ فیض ملت نوراللہ مرقدہٗ کی عمر مبارک ۱۵ سال تھی۔ ریاست بہاولپور کے ضلع رحیم یار خان میں تحریک قیام پاکستان کی راہ ہموار کرنے کے لئے آپ نے اپنے نوجوان ساتھیوں سے ملکر بہت کام کیا۔ کانگریس کے حامی انگریز کے تنخواہ دار نام نہاد مولوی دیہاتوں میں جا کر قیام پاکستان کی مخالفت میں جلسے کرتے بالخصوص عطاء اللہ شاہ بخاری نے احرار پارٹی بنائی ہوتی تھی سرخ جھنڈا اور کلہاڑی اس کا نشان تھا وہ بڑا سریلہ اور نہایت ہی چرب زبان تھا اپنی تقریر میں سادہ لوح لوگوں کو بہت گمراہ کرنے کی کوشش کرتا کئی لوگ اس کے دام فریب میں آجاتے اور تحریک قیام پاکستان کی مخالفت کرتے۔ حضور فیض ملت فرماتے ہیں ہم ان کے جواب میں جلسہ کرتے مقامی علماء اہلسنت (مثلاً مولانا پیر حاجی شاہ (کچی محمد خان)، استاذ العلماء مولانا عبدالکریم اعوان (امین آباد) پیر گل محمد شاہ (قادر پور) حضرت سید حضور بخش شاہ صاحب (ںکالاڑاں) خورشید ملت علامہ خورشید احمد رحمۃ اللہ علیہم کے علاوہ دیگر علماء ومشائخ کرام کو مدعو کرتے وہ آکر دیوبندی وہابی مولویوں کا خوب رد کرتے اور قیام پاکستان کے مقاصد اور آزادی کے فوائد بیان فرما کر تحریک قیام پاکستان کی راہ ہموار کرتے۔ رحیم یار خان کی بستی بستی قریہ قریہ جا کر یہ پیغام پہنچایا کہ بن کے رہے گا پاکستان لے کر رہیں گے پاکستان۔

## ۱۴ اگست جشن نزول قرآن اور قیام پاکستان

آپ نے رمضان المبارک ۱۳۶۵ھ جولائی / اگست ۱۹۴۷ء خان پور کٹورہ ریلوے اسٹیشن کے نزدیک مستری کمال الدین والی مسجد میں نماز تراویح میں قرآن پاک سنانے کی سعادت حاصل کی اور رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو قرآن پاک کے ختم کی تقریب تھی اور اتفاق سے اسی دن پاکستان دنیا کے نقشہ پر معرض وجود میں آیا تو ۲۷ رمضان المبارک کی شب ۱۴ اگست کو ختم شریف کی تقریب کے حوالے سے مسجد انتظامیہ نے جشن نزول قرآن کی تقریب کے خوب انتظامات کر رکھے تھے ادھر برصغیر کے مسلمانوں کو قیام پاکستان کی نوید سنائی گئی تو تقریب کی خوشی دوبالا ہوگئی چونکہ اسٹیشن خانپور جنکشن ہے لاہور راولپنڈی کی طرف سے کراچی جانے والی تمام گاڑیاں یہیں سے گذرتی ہیں حضور فیض ملت علیہ الرحمہ نے فرماتے تھے ہم نوجوان ہر آنے والی گاڑی میں قائدین تحریک پاکستان کا استقبال کرتے تھے مسافروں کے لئے خوب

اہتمام کرتے۔ آپ کے والد محترم اور آپ کی لاڑ جٹ برادری کے بزرگ دو قومی نظریہ کے زبردست حامی تھے کہ مسلمانوں کے لئے ایک علیحدہ ملک ہونا چاہیے جہاں وہ اپنے مذہب کے مطابق زندگی بسر کر سکیں۔ اس طرح سب مسلمانوں کی کوششوں اور دعاؤں کے نتیجے میں ملک پاکستان معرض وجود میں آیا اور الحمدللہ آج پاکستان پوری دنیا کے مسلم ممالک کے لئے ایٹمی قوت کے اعتبار سے امام کی حیثیت رکھتا ہے۔ (حیات مفسر اعظم پاکستان سے ایک صفحہ)

# تعارف کتب

## ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

زیر نظر رسالہ حضور فیض ملت مفسر اعظم نور اللہ مرقدہٗ کی تصانیف میں سے ہے۔ مختصر سوانح اور سیرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو آپ نے چھوٹے بچوں کے لئے تحریر فرمایا ہے۔ اراکین بزم اُویسیہ رضویہ گوجرانوالہ کی یہ دوسری اشاعت ہے۔ 80 صفحات دیدہ زیب ٹائٹل صرف ساٹھ روپے کا ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

اُویسی بکسٹال جامع مسجد رضائے مجتبیٰ پیپلز کالونی گوجرانوالہ۔

## دعا بعد نماز جنازہ

حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ کے فیض یافتہ حضرت علامہ مولانا حافظ حضور بخش چشتی قادری نے جنازہ کے بعد دعا مانگنے کے ثبوت میں مدلل و محقق انداز میں بحث فرمائی ہے ۳۰ روپے کا ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔ مکتبہ فیضان مدینہ لاری اڈہ لودھراں۔

## عشر کے مسائل

انجمن احباب اہلسنت کی فخریہ پیشکش صرف آٹھ روپے کا ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں ابوالکرم احمد حسین قاسم الحیدری سہنسہ آزاد کشمیر۔

# جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور میں
# تقریب سعید جلسہ دستار فضیلت

☆ ۱۵ شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ 6 جولائی 2012ء گذشتہ رات شب برات تھی اکثر طلباء نے شب بیداری کی سعادت حاصل کی حضور فیض ملت کے مزار شریف پر تلاوت ونعت اوراد و ظائف قصیدہ بردہ شریف اور درود وسلام کی محفل سجی رہی۔ شب بھر سیرانی مسجد وارد گرد خوب چراغاں وسجاوٹ تھی۔ جمعۃ المبارک کو صبح سے جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور کے تمام طلباء نے تقریب سعید کی تیاری شروع کردی۔ ایک بجے جمعہ کی پہلی اذان ہوئی تو سیرانی مسجد کے ہال عوام وخواص اہلسنت سے کھچا کھچ پُر تھے۔ تلاوت کلام مقدس سے تقریب کا آغاز ہوا فضلاء دورہ تفسیر نے خوبصورت انداز سے ہدیہ نعت بحضور سرور کائنات ﷺ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی مختلف طلباء میں سے حضرت علامہ مولانا قاری غلام عباس نقشبندی کے پوتے مولانا قاری محمد آفتاب نقشبندی نے "صاحب قصیدہ بردہ شریف حضرت مولانا شرف الدین بوصیری علیہ الرحمۃ کی بیماری کا احوال اور نبی کریم ﷺ کا کرم" کو نہایت پرسوز انداز میں بیان کیا۔ مولانا طالب حسین اویسی نے "روز محشر ہے ان کی زیارت کا دن" کے موضوع پر اپنے مخصوص انداز میں گفتگو کی جماعت اہلسنت بہاولپور کے ضلعی امیر مولانا قاری عبدالرؤف مہروی نے سورۃ العصر کی چند تفاسیر بیان کیں طلباء وعلماء کرام نے تقریریں کر کے مجمع سے سبحان اللہ وماشاء اللہ کی داد لی عوام نے جامعہ ہذا سے علمی فیض حاصل کرنے والے طلباء کے بیانات سنکر خوشی کا اظہار کیا علماء کرام نے اس موقعہ پر حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ کی علمی خدمات کو خراج تحسین کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے عشق حبیب خدا سرور انبیاء ﷺ کی خیرات تقسیم کی اُس کی بدولت ان کا نام ہمیشہ نبی مکرم ﷺ کے غلاموں میں روشن اور تابندہ رہے گا۔ اللہ کرے گلستان فیض ملت سدا ہرا بھرا رہے۔ مجمع کی آمین سے مسجد کا ہال گونج اُٹھا۔ طلباء کی دستار بندی کا منظر قابل دید تھا ملک کے مختلف علاقوں سے آئے طلباء کا نام لیکر جب پکارا جاتا تو عوام اہلسنت میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی طلباء کرام کے سروں پر دستار بندی آستانہ عالیہ امام آباد شریف لودھرں کے مسند نشین حضرت قبلہ پیر سید نجم الدین شاہ صاحب، علامہ عاشق مصطفیٰ قادری، قاری نذیر احمد نقشبندی اویسی نے کی بعدازاں حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان کے شہزادگان (علامہ محمد عطاء الرسول اویسی، صاحبزادہ محمد فیاض احمد اویسی، صاحبزادہ محمد ریاض احمد اویسی) نے دستار علم سجانے جانے والے طلباء کو زندگی مسلک حق اہلسنت کی ترویج واشاعت گذارنے کی تاکید کی۔

☆ ۱۴ شعبان جمعرات صبح 10 بجکہ دورہ تفسیر القرآن کی آخری تدریسی نشست میں صاحبزادہ محمد فیاض احمد اویسی نے فضلاء کرام کو تاکید کی کہ جہاں بھی رہیں جہالت کے خلاف علم جہاد بلند رکھیں حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ کے ارشادات کی روشنی

مسلک حق اہلسنت کی ترویج واشاعت کے لیے اپنی زندگیاں وقف کردیں دین حق کے خلاف اُٹھنے والی طاغوتی قوتوں کا علم وعمل کے ساتھ مقابلہ کریں فتح ہمیشہ حق کی ہوتی ہے۔حالات کی نزاکت کے پیش نظر صلح کلیت کے گندے جراثیم سے دور رہیں حق کو حق کہیں باطل کی بیخ کنی کریں سب اچھا ہے کا فلسفہ زہر قاتل ہے۔بقول امام اہلسنت اعلیٰ حضرت سیدی امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان ؎

شرک ٹھہرے جس میں تعظیم حبیب (ﷺ) اس بُرے مذہب پہ لعنت کیجیے

اصل الاصول دین حب رسول کریم ﷺ ہے۔بقول علامہ اقبال

مغز قرآں روح ایماں جان دین ہست حب رحمۃ للعالمین ﷺ

آج دستار علم سجانے والے والے علماء کے لئے اشد ضروری ہے کہ وہ اپنی تدریس وتقریر اور تحریر کا محور مرکز نبی مکرم رحمت عالم ﷺ کی ذات پاک کو بنائیں وہی مقصود کائنات ہیں وہ جان کائنات وہ شان کائنات ہیں انہیں کے دم سے عالمین میں بہار ہے۔وہی ذات دارین میں مسلمان کا سب کچھ ہے اس ذات نے توحید خداوندی سکھائی بندگی کے سلیقے بتائے بھٹکی ہوئی انسانیت کو وحدہ لاشریک تک پہنچایا۔آج توحید کے پردے میں در رسول ﷺ سے دور کرنے کی سازش ہورہی ہے۔ آج علوم قرآن سے سینے منور کرنے والے طلباء رطالبات پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ مسلک حق اہلسنت کے خلاف ہر سازش سے اہل ایمان کو آگاہ وآشنا کریں جو کبھی علم مصطفی ﷺ پر حملہ آور ہوتے ہیں تو کبھی صحابہ کرام اور اہل بیت عظام کی عزت وناموس پر حملہ کرکے اہل اسلام کے جذبات سے کھیلنے کی کوشش کرتے ہیں کبھی اولیاء کرام محبوبان خدا کے مزارات کو دہشت گردی کا نشانہ بناتے ہیں۔ہم نے ہر محاذ کو سنبھالنا ہے عالم کفر اسلام کے خلاف متحد ہو رہا ہے۔آج صاحبان دستار علم یہ عہدہ کریں کہ ہم اسلام کا بول بالا کرنے میں اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔تمام طلباء نے لبیک کہہ کر عہد کیا ہم عظمت رسول ﷺ کے پاسبان ہیں پاسبان ہیں۔ہم چادر بتول کے پاسبان ہیں پاسبان۔

آخر میں صاحبزادہ محمد فیاض احمد اویسی نے کہا کہ آج سے نصف صدی قبل حضور فیض ملت نے انتہائی ناساعد حالات میں جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور کا سنگ بنیاد رکھا آج ان کا قائم کردہ ادارہ ہذا علوم اسلامیہ وعربیہ کے فروغ کی عظیم یونیورسٹی ہے۔انہوں نے کہا آج اہل بہاولپور نے دیکھا کہ ملک کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے جن علماء طلباء نے علوم قرآن سے اپنے سینے منور کیئے ان کی دستاربندی ہوئی یہ نبی کریم ﷺ کے سچے غلام اور وفادار پاکستانی ہیں یہ صوفیاء کرام کی تعلیمات کے علمبردار ہیں یہ محبت رسول کریم ﷺ پیغام عام کریں گے۔نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد درودوسلام کے ساتھ تقریب کا اختتام ہوا حضرت صاحبزادہ محمد عطاء الرسول اویسی نے ملک وملت کی سلامتی کے لئے دعا فرمائی اور تمام طلباء نے مزار فیض

ملت پر قصیدہ بردہ شریف کا ورد کیا اور ختم شریف پڑھکر ان کے روح کو ایصال ثواب کیا گیا۔ (ابو عبد اللہ ہاشم محمد اعجاز اویسی)

## طالبات کی تقریب چادرپوشی وتقسیم اسناد

شب برات کو دورہ تفسیر القرآن میں شرکت کرنے والی 20 طالبات کی چادر پوشی کی تقریب مدرسۃ البنات کے ہال میں ہوئی۔ بزرگ خواتین نے بچیوں کے سروں پر چادریں پہنائی اور دعا کی کہ اللہ رب العزت ان طالبات کو سیدہ کائنات خاتون جنت رضی اللہ عنہا کے اسوۂ مبارکہ کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق بخشے۔ (محمد کوکب اویسی)

## ادارہ مسعودیہ کراچی خوب بہت خوب

حضرت مسعود ملت ماہر رضویات پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد علیہ الرحمہ حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ سے بہت پیار فرماتے تھے ہر سال دورہ تفسیر القرآن کے طلباء کے لئے اپنی تالیفات روانہ فرماتے امسال آپ کے جانشین حضرت صاجزادہ محمد مسرور احمد مسعودی مدظلہٗ نے کمال شفقت فرماتے ہوئے محترم محمد عارف مسعودی صاحب کے ذریعے مختلف رسائل ر کتب کے دو کاٹن روانہ فرمائے جو شرکائے دورہ تفسیر القرآن میں ہدیۃً پیش کئے گئے۔

## مدرسہ غوثیہ واحدیہ فیض العلوم میانوالی

مدرسہ غوثیہ واحدیہ فیض العلوم میانوالی میں ۹ واں دورہ تفسیر القرآن ۲۵ شعبان المعظم پیر شریف کو اختتام پذیر ہوا جس 64 علماء کرام کی دستابندی اور 18 طالبات کی چادر پوشی ہوئی۔ تقریب میں میانوالی کے علماء ومشائخ عظام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ پیرزادہ حضرت علامہ سید محمد منصور شاہ اویسی نے اعلان کیا کہ آئندہ تعلیمی سال میں ادارہ ہذا میں دورہ حدیث شریف کا اہتمام کیا جائے گا۔ (محمد دلاور حسین اویسی)

رمضان المبارک کی خوشیوں میں جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور کے طلباء کو ضرور یاد رکھیں آپ کی تھوڑی سی توجہ سے دین کا بہت بڑا کام ہوسکتا ہے۔

# حضور مفسر اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ کا قائم کردہ دار العلوم اویسیہ رضویہ سیرانی مسجد

۱۹۶۳ء میں حضرت مفسر اعظم پاکستان فیض ملت شیخ القرآن والحدیث علامہ الحاج حافظ محمد فیض احمد اویسی صاحب نور اللہ مرقدہٗ نے بہاولپور کی سنگلاخ زمین میں اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے محبوب ﷺ کے ارشاد عالیہ کو عام کرنے کی غرض سے جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور کی بنیاد رکھی۔ قبل ازیں آپ ضلع رحیم یار خان کے دور افتادہ علاقہ تحصیل خان پور کی بستی حامد آباد میں مدرسہ اویسیہ رضویہ منبع الفیوض کے نام سے ادارہ قائم فرما چکے تھے عرصہ دراز تک اس چشمہ فیض مصطفیٰ ﷺ سے سینکڑوں تشنگان علم اپنی پیاس بجھاتے رہے آپ کے مرشد کامل پیر طریقت حضرت خواجہ محمد دین اویسی نور اللہ مرقدہ سجادہ نشین خانقاہ شریف حضرت خواجہ محکم الدین سیرانی صاحب السیر رحمۃ اللہ علیہ (سمہ سٹہ) نے اپنی درسگاہ پر مدرسہ قائم کرنے کا ارادہ ظاہر فرمایا (حضرت موصوف صحیح معنی میں محب العلم والعلماء تھے) مگر حضرت موصوف کی زندگی نے یاوری نہ کی اور ملک عدم کو سدھار گئے تو حضرت مفسر اعظم پاکستان علامہ اویسی نور اللہ مرقدہٗ نے اپنے مرشد کریم سے کیا ہوا وعدہ نبھاتے ہوئے بہاولپور کی سرزمین پر قدم رکھا اور اس دھرتی پر جس پر ظاہری تروتازگی کا کوئی سامان نہ تھا اسی طرح رشد و ہدایت اور علم کی ہریالی کی نام کی کوئی چیز نہ تھی یہ بنجر زمین اپنے سینے پر رسول دشمن عناصر کے انگارے لئے جھلس رہی تھی ہر طرف توہین رسالت کا بازار گرم تھا اور وتعزروہ وتوقروہ کے احکامات کے ساتھ عداوت کے طوفان بپا تھے ناموس مصطفیٰ ﷺ کے ہر باب کو شرک و بدعت کا نام دے کر بند کیا جا رہا تھا تنقیص رسالت اس دور کی سب سے بڑی توحید بن گئی تھی یہ زہر آلودہ ماحول انتہائی عروج پر تھا کہ قدرت نے ایک بار پھر ارض بہاولپور کو اپنی باران رحمت کے لئے منتخب فرمایا مجاہد دین مصطفیٰ ﷺ کا بیباک سپاہی خلوص کا پیکر علم و عرفان کا بحر شریعت و طریقت کا آشنا (حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ) عشق حبیب کبریا ﷺ کے مقدس ہتھیاروں سے لیس ہو کر سرزمین بہاولپور میں تشریف لائے۔ حب نبی ﷺ کے گذر سے سومنات کے مندروں کو کھنڈرات میں تبدیل کر دیا۔ ان مذہبی بہروپیوں کا بھانڈا سر راہ پھوڑ دیا۔ آپ کی آمد نے کائنات مذہبی میں انقلاب برپا کر دیا داغوں کی دنیا میں ہلچل مچ گئی آپ نے محبوب خدا سرور انبیاء ﷺ کی الفت و محبت سے دلوں کو منور کر دیا اور دلوں کو عشق رسول ﷺ کی خوشبو سے مہکا دیا آپ نے عقائد اہلسنت پر ایسے دلائل قاطعہ و براہین ساطعہ قائم فرمائے کہ گندم نما جو فروش کٹھ ملاؤں کی کئی سالوں کی محنت پر پانی پھیر دیا اور آپ کی آمد سے علاقہ غلامان مصطفیٰ کے لئے روشنی کا مینار بن گیا اور ابلیسی توحید ابلیس کی آغوش میں سسکیاں لینے لگی۔

## مخالفین کے وار

بہاولپور میں پہلے پہل شاہدرہ کی مسجد آئے مگر مخالفین کی سازشوں کی وجہ سے اہل محلّہ نے وہاں سے نقل مکانی پر مجبور کر دیا تو محلّہ گنج شریف سید محبّ الدین شاہ صاحب کی مسجد میں درس وتدریس کا سلسلہ شروع فرمایا لیکن یہاں بھی مخالفین کی شرارت اور بغض نے ٹھہرنے نہ دیا پھر محلّہ گاڑی بان جامع مسجد کوثر میں مدرسہ قائم فرمایا مخالفین نے یہاں بھی طرح طرح کی سازشیں شروع کر دیں مصائب کے پہاڑ توڑے قاتلانہ حملوں کی سازشیں کی گئیں مسجد سے ملحقہ حجروں میں بجلی کی تاریں کاٹ کر پریشان کیا گیا اہل محلّہ کو متنفر کرنے کے لئے غلط قسم کی افواہیں پھیلانے کا سلسلہ شروع کیا گیا آپ خود فرماتے ہیں کہ فقیر کو بہاولپور کی درجنوں مساجد میں بسیرا کرنا پڑا کہیں بھی درس وتدریس کے لئے ٹھہرنے نہ دیا جاتا مقدمات لڑائی جھگڑے بپا رہتے اہل سنت حسب عادت میری داستانیں سنتے اور دیکھتے رہتے بلکہ بہت سے مہربانوں نے حوصلہ شکنی کرتے ہوئے بستر بوریا اٹھا کر واپس جانے پر مجبور کر دیا ایک دو سال فقیر کو بہاولپور نے مضمحل رکھا اور مصائب وآلام کے پہاڑ توڑے ہر طرح کی مشکلات نے منہ کھول کر بہاولپور چھوڑنے پر مجبور کر دیا لیکن فقیر نے استقامت سے کام لیا سرزمین بہاولپور کو کہہ دیا کہ یہاں ہم گلستان مصطفیٰ ﷺ کی بہار دیکھ کر ہی دم لیں گے۔ الحمدللہ آپ کی شبانہ روز محنت کی بدولت جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور موجودہ جگہ پانچ کنال قائم ہوا جہاں گذشتہ نصف صدی سے علوم اسلامیہ عربیہ پڑھائے جارہے ہیں۔ چند شعبہ جات کا تعارف حاضر ہے

## دارالعلوم کے شعبہ جات

### شعبہ حدیث

اس شعبہ میں صحاح ستہ کی معروف کتب بخاری شریف، مسلم شریف، ترمذی شریف، ابن ماجہ شریف، مؤطا امام محمد، نسائی شریف کے علاوہ اسماء الرجال اصول حدیث پر خصوصی نوٹس تیار کرائے جاتے ہیں درس نظامی کا یہ آخری شعبہ ہے اپنی حیات کے آخری ایام تک حضرت فیض ملت مفسر اعظم نور اللہ مرقدہٗ اس شعبہ کی اکثر کتب خود پڑھاتے رہے۔ اب آپ کے صاحبزادگان اور جید علماء کرام مدرسین علامہ مولانا مفتی امیر احمد نوری نقشبندی اویسی، مولانا بشیر احمد اویسی دورہ حدیث کی کلاس پڑھا رہے ہیں۔

### شعبہ درس نظامی

علوم عربیہ میں یہ شعبہ بہت اہم ہے اس میں صرف، نحو، منطق، فقہ، اصول فقہ، علم میراث، علم العقائد، علم ادب، علم المناظرہ، علم الہندسہ، علم التاریخ، علم فلسفہ اور دیگر علوم متداولہ پڑھائے جاتے ہیں۔ پانچ قابل ترین مدرسین محنت ولگن سے تدریسی

فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

## شعبہ کمپیوٹر وفنی تعلیم

جامعہ میں جدید نظام تعلیم کے لئے اردو، ریاضی سائنس کی تعلیم کے علاوہ گورنمنٹ کے شعبہ ٹیوویٹا کے تعاون کمپیوٹر موبائل، الیکٹرک کی باقاعدہ کلاسوں کا انتظام بھی ہے تاکہ طلبہ جدید تعلیم سے آراستہ ہوکر باطل قوتوں کا مقابلہ کرسکیں۔

## شعبہ لبنات

جامعہ اویسیہ رضویہ علیحدہ باپردہ شعبہ لبنات قائم ہے جہاں بچیوں کو حفظ وناظرہ درس نظامی کا مکمل کورس پڑھایا جاتا ہے۔ چار قابل ترین معلمات تعلیم وتربیت کی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔

## امتحانات

مذکورہ بالا شعبہ جات کے تنظیم المدارس اہلسنت کے بورڈ کے تحت امتحانات بھی دلائے جاتے ہیں طلباء کو علمی تربیت کے ساتھ ساتھ اخلاقی وروحانی تربیت نماز پنجگانہ نماز تہجد کی پابندی کے ساتھ ذکر واذکار پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے عربی بول چال فن تقریر بھی سکھائے جاتے ہیں امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو معقول انعامات دیئے جاتے ہیں۔

## شعبہ حفظ و تجوید

اس شعبہ میں طلباء کو قرآن پاک تجوید وقراۃ کے ساتھ پڑھایا جاتا ہے۔

## دارالافتاء

عوام کے سوالات کے جوابات کے لیے دارالافتاء قائم ہے جہاں پر حضرت مولانا مفتی محمد قربان اویسی کے ساتھ مستند مفتیان کرام قرآن وحدیث اور فقہ حنفیہ کے مستند فتوی جات کی روشنی میں فتاویٰ جات جاری کرتے ہیں۔ شہر اور مضافات کے علاوہ اندرون ملک وبیرون ملک سے بذریعہ خطوط، ای میلز سوالات آتے ہیں جن کے جوابات روانہ کردیے جاتے ہیں۔

## دارالعلوم کی خدمات و خصوصیات

مختصر عرصہ میں قلیل آمدنی کے باوجود دارالعلوم نے ملک وقوم کو بڑے بڑے جید علماء مبلغین قراء حفاظ امت مسلمہ کی صحیح رہنمائی کے لئے ایک کثیر جماعت عطا کی ہے جس پر بجا طور پر فخر کیا جاسکتا ہے ایسے جید علمائے دین جو مختلف ممالک

اسلامیہ میں دینی مدارس قائم کر کے قال اللہ وقال الرسول ﷺ کی جاں پرور صداؤں سے امت مصطفیٰ ﷺ کو ایک نئی زندگی عطا کر رہے ہیں اور اسکا ثواب ان مخیّر حضرات کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا جو دارالعلوم کی مالی واخلاقی مدد فرما رہے ہیں (آیئے آپ بھی اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر تعاون فرمائیں)

دارالعلوم کے سینکڑوں فضلاء پاک فوج دینی مذہبی تعلیمی اداروں میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں نیز محکمہ اوقاف میں بہت سے فضلاء امامت وخطابت پر فائز ہیں سرکاری ونیم سرکاری تعلیمی اداروں (اسکولز، کالجز، یونیورسٹیوں) میں بھی دارالعلوم کے تعلیم یافتہ طلباء تدریس کے فرائض احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں۔

دین کا درد رکھنے والے مخیّر حضرات سے اپیل ہے جامعہ کے منصوبہ جات کی تکمیل کے لئے معاونت فرما کر اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب ﷺ کی خوشنودی حاصل کریں۔

چیک/ڈرافٹ کی صورت میں بنام جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور اکاؤنٹ نمبر

1136-01-02-1328-2

مسلم کمرشل بنک عیدگاہ برانچ بہاولپور ارسال کریں۔

# دعائے مغفرت کی اپیل ہے

☆حضور تاج الشریعہ علامہ اختر رضا خان صاحب دامت برکاتہم العالیہ بریلی شریف کے برادرِ اصغر حضرت ڈاکٹر محمد قمر رضا خان صاحب کا (بریلی شریف میں) انتقال ہوا۔

☆ممتاز نعت گو شاعر الحاج بشیر حسین ناظم (راولپنڈی) کا گذشتہ ماہ انتقال ہوا۔

☆حضرت پیر طریقت سلطان سید عبدالواحد شاہ صاحب علیہ الرحمہ کے مخلص مرید حاجی اسلام الدین (حیدر آباد) کے جواں سال صاحبزادے محمد زبیر (شاہ رخ) قادری واحدی کو شہید کر دیا گیا۔

☆حضور فیض ملت علیہ الرحمہ کے تلمیذ رشید حضرت علامہ مولانا غلام محمد قادری قاسمی مہتمم مدرسہ غوثیہ انوار باہو کوئٹہ کی اہلیہ محترمہ کے انتقال کی خبر ان کے بڑے صاحبزادے مولانا محمد جان قاسمی نے دی۔

☆جامعہ اویسیہ بہاولپور کے فاضل مولانا غلام فاروق القادری حاجی شہر بلوچستان کی محترمہ والدہ ماجدہ کے انتقال کی خبر ملی۔

☆جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور کے فاضل شیخ محمد وقاص کے والد حضور فیض ملت کے نہایت مخلص ترین عقیدت مند محترم الحاج شیخ مختار احمد سہو (ڈیرہ بکھا) گذشتہ دنوں فوت ہوئے۔

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

جامع مسجد سیرانی بہاولپور میں مرحومین کے لئے فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت کی گئی۔

# روزہ کی افطاری اور کھجور

خصوصی مضمون:۔ مفسر اعظم پاکستان فیض ملت علامہ الحاج محمد فیض احمد اویسی رضوی نور اللہ مرقدہ

رمضان المبارک اپنی لاکھوں برکات کے ساتھ ہمارے درمیان تشریف ہے آپ اپنے دامن میں اس کی برکتیں اور رحمتیں سمیٹنے میں لگے ہونگے۔ کئی قسمت کے سکندر ماہ صیام میں گنبد خضراء شریف کے مقدس سائے میں سحر و افطار کی لذت سے مالا مال ہوتے ہیں۔ افطار کے وقت مسجد نبوی شریف میں ہزاروں دستر خوانوں پر لاکھوں لوگ مختلف انواع واقسام کی مدنی کھجوروں سے روزہ افطار کرتے ہیں۔ خدا کرے ہم سب مدینے چلیں وہ نورانی منظر دیکھ کر اپنے دل کی دنیا محبت محبوبِ مدینہ سے آباد کریں۔ ''کھجور اور روزہ'' کے حوالہ سے حضور مفسر اعظم پاکستان فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ کی تحریر آپ ضرور پڑھیں دیگر احباب کو پڑھائیں یقیناً بہت فائدہ ہوگا۔ (ادارہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہٖ الکریم وعلیٰ آلہٖ واصحابہ اجمعین

اما بعد! زمانہ جوں جوں سائنس کے میدان میں ترقی کے مدارج طے کرتا جائے گا توں توں اسلام کے نظام عبادات کی عظمتوں کا اعتراف بھی ہوتا جائے گا۔ یہ صرف دعویٰ ہی نہیں بلکہ حقیقت ہے کہ اسلام کے نظام عبادات کا کوئی حکم ایسا نہیں جو انسان کی فطرت، مزاج، طبیعت اور اس کی جسمانی و روحانی ضروریات کے منافی ہو۔ ہر حکم میں کسی نہ کسی انداز میں روحانی فوائد کے علاوہ جسمانی فوائد بھی مضمر ہیں اور بعض اوقات انہیں جسمانی فوائد کے اعتبار سے ان پر عمل پیرا ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔

یہ امر اپنی جگہ باعث تاسف ہے کہ مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے محبوب نبی آخر الزماں محمد مصطفی ﷺ کے فرامین ارشادات اور احکامات کی حکمتوں اور فوائد کو اس انداز سے اجاگر کرنا چاہیے تھا کہ جس سے نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ غیر مسلموں کو بھی اسلام کے احکامات کی حقانیت پر ایمان لانے اور ایقان حاصل ہونے کے مواقع میسر آئے۔ بہر حال کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک سائنسدان اپنی تحقیق کے سلسلے میں تجربات کی بھٹی سے گزر رہا ہوتا ہے کہ دوران تحقیق ایسا نکتہ سامنے آجاتا ہے جس سے اسلام کے کسی نہ کسی حکم کی حقانیت اجاگر ہو جاتی ہے یا جب وہ تجربات سے نکل کر حاصل شدہ نتائج کو مجمع کرتا ہے تو ان نتائج ہی میں اسلام کے کسی نہ کسی حکم کی سچائی سامنے آکر اپنی صداقت کا مظہر بن جاتی ہے اور یوں

بلاارادہ اسلام کے احکامات کی صداقت کا سامان مہیا ہو جاتا ہے۔ روزہ کا حکم بھی خالق کائنات کے احکامات میں سے ایک حکم ہے جس کا دورانیہ موسم کی تبدیلیوں کی بنا پر عمومی طور پر 12 گھنٹے سے 15 گھنٹے پر مشتمل ہوتا ہے۔ چنانچہ اس دورانیہ میں کھانے پینے سے مکمل اجتناب کے نتیجہ میں بظاہر کمزوری کے آثار پیدا ہوتے ہیں اور ظاہری کمزوری کے تدارک کے لئے حضور اکرم ﷺ نے جو تعلیم عطا فرمائی ہے اس میں مکمل طور پر ظاہری کمزوری کی تلافی بھی موجود ہے۔ چنانچہ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ

''جسے کھجور میسر ہو وہ اس سے روزہ افطار کرے اور جسے نہ ملے وہ پانی سے روزہ کھول لے کیونکہ وہ بھی پاک ہے۔''

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو آدمی روزہ رکھتے ہوئے باطل کلام نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کے بھوکے اور پیاسے رہنے کی ضرورت نہیں۔

رمضان المبارک کا ماہ مکرم اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ ہر اس غلط کام کو ترک کر دیا جائے جو کہ منہیات سے ہو خصوصاً لڑائی جھگڑا، چغل خوری، جھوٹ، لوگوں پر ظلم، وقت کا ضیاع وغیرہ یہ ماہ شاید پھر دیکھنا نصیب نہ ہو اس لیے اس ماہ کی برکات سے صحیح معنوں میں فائدہ اٹھایا جانا چاہیے۔ (بتوفیق اللہ وعونہ)

میڈیکل سائنس میں غور و فکر اور تجربات کرنے والوں نے کھجور کا جب کیمیائی تجزیہ کیا تو یہ امر واضح ہو گیا کہ کھجور کے اندر ایسی معتدل اور جامع اشیاء موجود ہیں جو روزہ سے واقع ہونے والی جسمانی کمی کو نہ صرف پورا کرتی ہیں بلکہ کئی اعتبار سے توانائی بھی مہیا کرتی ہیں۔ کھجور کے کیمیائی تجزیہ کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ عام طور پر کھجور میں مندرجہ ذیل مقدار کے مطابق یہ اشیاء موجود ہوتی ہیں۔

| ۱ | لوہا | Iron | 1.61 |
|---|---|---|---|
| ۲ | چاندی | Sodium | 4.7 |
| ۳ | چونا | Calcium | 97.9 |
| ۴ | کاربوہائیڈر | Corbohidrates | 24.0 |
| ۵ | پوٹاشیم | Potassium | 754.0 |
| ۶ | گندھک | Sulphur | 51.6 |
| ۷ | پروٹین | Protines | 2.0 |

| ۸ | میگنیشیم | Megnesium | 58.9 |
|---|---|---|---|
| ۹ | کلورین | Chlorine | 290.0 |
| ۱۰ | کیلوریز | Calories | 2.0 |
| ۱۱ | تانبا | Copper | 0.21 |
| ۱۲ | فاسفورس | Phosphorus | 628.0 |

ان کے علاوہ روغن (FATS) اور جوہر (Peroxides) بھی موجود ہوتا ہے۔

چونکہ سحری کے وقت سے لے کر شام افطاری کے وقت تک نہ کھایا جاتا ہے اور نہ ہی کچھ پیا جاتا ہے اس لئے جسم کی کیلوریز یا جسم کے حرارے آہستہ آہستہ کم ہوتے جاتے ہیں جس کمی کو کھجور پورا کرتی ہے، جسم کو اعتدال پر لے آتی ہے جس کی بناء پر جسم میں توانائی پیدا ہو جاتی ہے اور جسم بعض متعدد امراض سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اسطرح جسم کی حفاظت میں کھجور اہم کردار ادا کرتی ہے۔

خاص کر وہ حضرات جو بلڈ پریشر کی کمی کا یا فالج یا لقوہ یا سر کے چکرانے کے امراض میں مبتلا ہوتے ہیں ان کے لئے کھجور بہترین غذا ثابت ہوتی ہے۔بعض افراد جسم میں خشکی محسوس کرتے ہیں تو روزہ داروں کے لئے حکماء اور اطباء کھجور کے استعمال کو بہتر غذا شمار کرتے ہیں اس میں ایسا اعتدال پایا جاتا ہے جو روزہ دار کے لئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

اسی طرح بعض اوقات غذائیت کی کمی کی بناء پر خون میں کمی کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔جس کی بناء پر روزہ کھولنے کے وقت ایسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے جو اس کمی کی تلافی کر سکے تو اس کے لئے کھجور سے بہتر کوئی اور چیز نہیں ہے کیونکہ کھجور میں اللہ تعالی نے لوہے اور فولاد کی طاقت وقوت عطا فرمائی ہوئی ہے جو ایسے مریضوں کے لئے بہترین ٹانک ہے۔روزہ رکھنے کی بناء پر پیاس محسوس ہوتی ہے اور اگر روزہ کھولنے کے وقت فوراً بہت سرد پانی استعمال کیا جائے تو اس کے نتیجے میں جسم میں بخارات یا تبخیر یا معدے میں گیس، جگر میں ورم (LIVERINFLMATION) پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔اس لئے افطاری کے وقت اگر کھجور استعمال کی جائے تو ٹھنڈے پانی کے ملنے کے باوجود اس کے مضر اثرات سے بچا جا سکتا ہے۔

کھجور صرف روزہ افطار کرنے میں ہی مفید نہیں بلکہ اس کے اور بھی بہت سارے فوائد ہیں (فقیر کا اس پر مستقل رسالہ کھجور کے فوائد مطبوعہ ہے تفصیل اس میں دیکھیں) چند طبی فوائد یہاں عرض کئے دیتا ہوں تا کہ اہل اسلام کھجور اپنے کھانے

میں شامل رکھیں اور بہت سارے امراض سے محفوظ رہیں۔ اطباء کی تحقیق کی مطابق کھجور بہترین اور مقوی غذا ہے۔
چند چیزیں ایسی ہیں جو کم مقدار کے باوجود جسم کو طاقت اور حرارت فراہم کرنے میں کھجور جیسی ہوں لیکن کھجور کو اس اعتبار سے برتری حاصل ہے کہ یہ جلد ہضم ہو جاتی ہے۔ کھجور کی غذائی اہمیت کا اندازتو فقیر نے اوپر دیئے گئے جدول میں عرض کر دیا ہے۔

## کھجور جسم کو طاقت دینے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی

بطور خاص دل، دماغ اعصاب اور معدے کے لئے بہت زیادہ تقویت کا باعث ہے۔ جنسی اعتبار سے کمزور افراد کو طاقتور بنانے میں بہت معاون ثابت ہوتی ہے۔ جسمانی طور پر کمزور حضرات کے لئے کھجور کا استعمال بہت مفید ہے جو لوگ سُکے پتلے ہوں یا جن کا وزن کم ہو جنہیں سردی زیادہ لگتی ہو انہیں چاہیے کہ وہ کھجور پابندی کے ساتھ کھایا کریں طریقہ استعمال یہ ہے کہ وہ پانچ عدد کھجوریں رات کو نیم گرم دودھ میں بھگودیں اور صبح دودھ خوب جوش دیکر کھجوریں کھالیں اور اوپر سے دودھ پی لیں یہ طریقہ صبح وشام بھی کیا جاسکتا ہے۔ جنسی اعتبار سے کمزور افراد تقویت حاصل کرنے کے لئے اسی طریقہ سے چھوہارے دودھ میں جوش دیکر استعمال کریں اور دودھ پی لیں مزید طبی نسخہ جات فقیر کی کتاب'' جوانی کی بربادی'' میں ملاحظہ کریں۔
کھجور ہی وہ پھل ہے جو مردوں' عورتوں' بچوں' بڑھوڑں' جوانوں کے لیے یکساں مفید ہے۔ اسے بلا خوف وخطر استعمال کیا جاسکتا ہے لیکن اعتدال ضروری ہے۔

## خواتین کی بعض زنانہ تکالیف کے ازالہ کے لئے

اطباء کھجور تجویز کرتے ہیں۔ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے نزدیک عورتوں کے ایام کی تکلیف اور شدت کے لئے پکی ہوئی کھجور سے بہتر کوئی چیز نہیں۔

## کھجور ولادت کے عمل میں بھی مدد دیتی ہے

بچے کی پیدائش میں اگر دشواری ہو رہی ہو تو کھجور کے سات دانے دودھ کے ساتھ استعمال کیئے جائیں۔ اس طرح بآسانی ولادت کا عمل ہو جائے گا۔
نومولود بچوں کے ساتھ ایک اہم مسئلہ ماں کے دودھ کی فراہمی ہے بعض خواتین کا دودھ اپنے بچوں کے لئے ناکافی ہوتا ہے بچہ بھوکا رہ جاتا ہے۔ ایسی ماؤں کے لئے دودھ کے ساتھ کھجور کا استعمال بیحد مفید ہے کھجور دودھ پیدا کرنے والے خلیات کی

پرورش کر کے انہیں فعال بناتی ہے۔

## دل کے جملہ امراض کے لئے کھجور بہت مفید ہے

حدیث پاک میں ہے کہ ایک صحابی کو سینے میں درد اٹھا نبی کریم ﷺ نے مدینہ پاک کی عجوہ کھجور کے بارہ دانے گٹھلیوں سمیت پیس کر استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی اس طرح ان کے سینے کا درد ختم ہوگیا جدید میڈیکل کے بعد پتہ چلا ہے کہ کھجور میں پائے جانے والے معدنی نمکیات حرکت قلب کو منظم رکھتے ہیں۔

ماہرین امراض قلب کا کہنا ہے کہ دل کے سکڑنے اور پھیلنے میں کیلشیم کا بڑا عمل دخل ہے اگر روانہ پانچ، سات دانے کھجور کے استعمال کر لئے جائیں تو یہ سارا دن ہمارے جسم کی کیلشیم کی ضرورت پوری کر دیں گے۔